بسم اللہ الرحمن الرحیم

نظرات

حج بیت اللہ اور عیدالاضحی کی سالانہ اسلامی تقریب نے امت مسلمہ کو پھر یہ موقع فراہم کر دیا ہے کہ وہ اس تقریب کے فلسفہ و تاریخ کو ذہن میں تازہ کرکے اس کی اہمیت کو کما حقہ سمجھنے کی کوشش کرے تاکہ اس کی خودی بیدار ہو اور وہ اپنی حقیقت سے آگہی حاصل کرکے عہد رفتہ کی شاندار روایات کی تجدید کر سکے۔ مسلمان اپنے دینی شعائر کی ادائیگی میں جب تک عقل و شعور سے کام لے کر ان کے اصلی تقاضے پورے نہ کریں گے ان نتائج سے محروم رہیں گے جو ان شعائر کی ادائیگی میں پوشیدہ ہیں۔ اس وقت مسلم معاشرہ کا سب سے بڑا روگ اختلاف اور تشتت و افتراق ہے۔ خاص کر مذہبی فرقہ بندیوں نے ملت کا شیرازہ درہم برہم کر دیا ہے۔ مذہبی اختلافات اور فرقہ بندی کا سب سے تشویشناک پہلو یہ ہے کہ مختلف فرقوں نے اپنی مسجدیں تک الگ بنا رکھی ہیں بایں طور کہ ایک فرقے کا آدمی دوسرے فرقے کی مسجد میں نہیں جاتا۔ مساجد اللہ کے لئے ہوتی ہیں اور ان کے دروازے ہر کلمہ گو مسلمان پر اسی طرح کھلے ہونے چاہئیں جس طرح کہ مسجد حرام کے دروازے بلا تفریق ہر مسلمان کے لئے کھلے ہوتے ہیں۔ یہ کتنی عجیب بات ہے کہ مختلف فرقوں سے تعلق رکھنے والے یہی لوگ جب حج کے لئے جاتے ہیں

تو ان کے لباس تک میں فرق باقی نہیں رہ جاتا۔ ہر فرد خواہ اس کا تعلق کسی فرقے سے ہو دو چادروں میں ملبوس ہوتا ہے۔ ان کی ظاہری وضع میں کامل ہم آہنگی کی ایک اور صورت حلق کے بعد منڈے ہوئے سروں کی یکسانیت میں نظر آتی ہے۔ دنیا کے گوشے گوشے سے آئے ہوئے یہ لوگ ایک ہی مسجد میں ایک امام کے پیچھے اکھٹے نماز ادا کرتے ہیں۔ کیا انھیں اس تجربے سے خوشی نہیں ہوتی۔ پھر اتحاد و اتفاق کے اس منظر کو وہ اپنے اپنے گھروں کو واپس جانے کے بعد کیوں عزیز نہیں رکھتے۔ ضرورت ہے کہ حج بیت اللہ اور عید الاضحی سے ملنے والے اس سبق کو مسلمان حرز جان بنائیں اور وحدت کے اس راز کو کبھی فراموش نہ کریں۔

منفعت ایک ہے اس قوم کی، نقصان بھی ایک
ایک ہی سب کا نبی دین بھی ایمان بھی ایک
حرم پاک بھی، اللہ بھی، قرآن بھی ایک
کچھ بڑی بات تھی ہوتے جو مسلمان بھی ایک
فرقہ بندی ہے کہیں، اور کہیں ذاتیں ہیں!
کیا زمانے میں پنپنے کی یہی باتیں ہیں

فاعتبروا یا اولی الابصار!
واعتصموا بحبل اللہ جمیعا ولا تفرقوا